آج کا طالب علم آئن سٹائن، کارل مارکس، کیٹس، بائرن اور شیلے کو تو جانتا ہے بلکہ وہ آرٹس اور ثقافتی طائفوں کے تمام آرٹسٹوں فنکاروں اور اداکاروں کے نام اور پورے پس منظر سے مکمل واقفیت رکھتا ہے لیکن صحابہ کرام، خلفائے راشدین، امہات المومنین اور فاتحین اسلام کے کارناموں سے بے خبر ہے۔

ان حالات کا تقاضا ہے کہ آپ حضرات اپنی ذمے داریوں کو محسوس کریں۔ سیاسی یا مسلکی تعصبات سے بالا تر ہو کر ایک دوسرے کو کافر کہنے کی بجائے۔

۱۔ عوام کی راہنمائی کیجیے۔ ان کی دینی و ذہنی تربیت کا فریضہ انجام دیجئے۔

۲۔ غلط رسوم و عقائد اور باطل نظریات کی بیخ کنی کیجیے۔

۳۔ حکومت کو ایسا نصاب تعلیم مرتب کرنے پر مجبور کیجئے جو ہمارے دین کے بنیادی عقائد، خلفائے راشدین، صحابہ کرام اور فاتحین اسلام کے کارناموں اور ان کی عظمتوں کا آئینہ دار ہو۔

۴۔ تاریخ اسلام کی عظیم ہستیوں اور اہم واقعات پر ہر ماہ خطبات جمعہ میں تفصیل سے روشنی ڈالئے اور اس کا آغاز اسی ماہ مبارک سے کیجیے۔ مثال کے طور پر یہ عرض کروں گا کہ رمضان المبارک میں ۲۱ تاریخ کے لگ بھگ آنے والے جمعہ کو سیدنا علی المرتضیٰ کی شہادت کا واقعہ تو بیان کیا جاتا ہے، جو بیان کرنا بھی چاہیئے لیکن کسی جمعہ کو ازواج مطہرات میں سے سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کسی مسجد کے خطیب کو بیان کرتے ہوئے نہیں سنا گیا۔ جب کہ ان مقدس ہستیوں کے علاوہ سیدہ رقیہؓ (بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) زوجہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سانحات ارتحال بھی اسی ماہ میں ہوئے۔ ان کا بیان بھی ضروری ہے۔

اسی طرح پورے اسلامی سال کے ہر ماہ سے تعلق رکھنے والے واقعات و شخصیات کے بارے میں بتایئے مثلاً:

*شوال: میں غزوۂ احد اور سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت، وفات سیدہ سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہ

*ذوالقعدہ: غزوۂ حنین، وفات ماریہ قبطیہؓ (ام المومنین) وفات حضرت ابوذر غفاریؓ، صلح و عمرۂ حدیبیہ

*ذوالحجہ: داماد رسول اللہ سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت۔ رسول اللہ کے پہلے داماد سیدہ زینب بنت رسول اللہ کے شوہر سیدنا ابوالعاصؓ کی وفات

*محرم الحرام: رسول اللہ کے خسر، خلیفۃ المسلمین امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت (یکم محرم)، نواسہ رسول جگر گوشہ بتول سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت (دس محرم)، غزوۂ خیبر۔ وفات میزبان رسول سیدنا ابو ایوب انصاریؓ۔ وفات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔

*صفر: وفات عمرو بن سعد بن ابی وقاصؓ۔ وفات عبدالرحمنؓ بن عوف

*ربیع الاول: سرکار رسالت مآب کی ولادت و وفات (بارہ) وفات زینبؓ بنت جحش (زوجۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)، صلح حسنؓ و معاویہؓ وفات سیدنا حسنؓ رضی اللہ عنہ نواسۂ رسول اللہ

*ربیع الاخر: وفات عبداللہ بن عباسؓ۔ وفات عبداللہ بن جعفر طیارؓ۔ وفات عاصم بن امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

*رجب: وفات ام المومنین حضرت حفصہؓ (دختر سیدنا عمر فاروقؓ) وفات حضرت میمونہؓ وفات حضرت عمر

بقیہ صفحہ ۱۵ پر

ساغر اقبالی

زبان میری ہے بات ان کی

نواز شریف نے ملک میں ون فیملی سسٹم رائج کر دیا۔ (بے نظیر)

* ہائے! ملکہ اور شہنشاہ کا دور حکومت!

انصاف مظلوموں کی دہلیز تک پہنچائیں گے (شہباز شریف)

* فی الحال تو لاشیں دہلیز تک پہنچ رہی ہیں۔

بھٹو خاندان کے دس کرور ڈالر فروری تک وطن واپس لے آئیں گے۔ (احتساب سیل)

* کہیں سونے کا پیتل نہ بن جائے!

خلافت راشدہ کا نظام موجودہ دور حکومت میں نافذ ہو جائے گا (معین الدین لکھنوی)

* خلاف راشدہ کا تو پتہ نہیں۔ مہتاب راشدی کا نظام نافذ ہو چکا ہے۔

پنجاب میں امن و امان کے قیام کے لئے پانچ ہزار سپاہی بھرتی کرنے کا فیصلہ (ایک خبر)

* امن و امان کے قیام کے لئے یا چوروں کی سرپرستی کے لئے!!

میں نے صدارت سے استعفیٰ اپنے پیرو مرشد مولانا اجمل قادری کے حکم پر دیا (لغاری)

* جیسو جی کو کو او ہو جسے بچے!

فضل الرحمن کو صدارت کے لیے نامزد کیا گیا مگر کم عمری آڑے آ گئی (ایک خبر)

* پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

سوئس بنکوں میں کوئی اکاؤنٹ ہوتا تو وکیل کو ضرور بھیجتا۔ (زرداری)

* رسی جل گئی پر بل نہ گیا۔

کربلا کے دوسرے کردار کو لوگ کس نام سے یاد کرتے ہیں۔ (جسٹس سجاد علی شاہ)

* جواب سے کہیں توہین عدالت نہ ہو جائے۔

اچھے لوگوں کی حکومت بنائی جائے۔ ہم بھی اچھے ہیں۔ (اصغر خان)

* اپنی منہ اپنی تعریف اچھی نہیں لگتی۔ چھوٹے خان!

انگلینڈ کے ساتھ میچ سے پہلے پاکستانی کھلاڑی رات بھر مجرا دیکھتے اور شراب پیتے رہے۔ (ایک خبر)

* طاؤس ورباب اول طاؤس ورباب آخر!

خوشیاں منائیں اب داڑھی والا صدر ہو گا۔ (آصف زرداری)

بقیہ صفحہ ۲۳ پر ملاحظہ فرمائیں